دارالافتاء
فتوی نمبر ۱۰۷/۱۱۳
مورخہ ۱۴۲۸/۷/۱۴
30 JUL 2007

الجواب حامداً ومصلیاً

① ڈاکٹر غرض ہر شعبۂ زندگی سے متعلق انسان کیلئے باشرع ہونا ضروری ہے کہ اس کا ظاہر (لباس، شکل وصورت وغیرہ) سنت نبوی سے آراستہ ہو اس میں کفار سے مشابہت نہ ہو نیز جس مرض کا علاج نہ جانتا ہو اس کا غلط علاج کرنے کی بجائے مریض کو کسی اچھے ڈاکٹر کے پاس بھیج (Refer) دے، خلاف شرع امور کے ذریعہ علاج نہ کرے، علاج میں حتی الامکان حرام چیز استعمال نہ کرائے، مریضوں کے Check up میں مشغولیت کی وجہ سے نماز اور دیگر احکام میں حرج نہ آنے اور بہتر یہ ہے کہ اپنے پیڈ/ Prescription pad پر Red Cross والوں کی ہلال احمر (ـــ) کی علامت کی بجائے Stethoscope وغیرہ کی علامت لگائے اور ساتھ ہی "ہو الشافی" بھی لکھوادے تاکہ مریضوں کا ذہن شفاء کے بارے میں ڈاکٹر کی بجائے اللہ تعالیٰ کی طرف منتقل ہو۔

لما فی الحدیث الشریف: عن ابی الدرداء مرفوعا: ... فتداووا ولا تداووا بحرام (مشکوۃ ص ۳۸۸)

وفی الشامیۃ: من فرائض الاسلام تعلم ما یحتاج الیہ العبد فی اقامۃ دینہ واخلاص عملہ للہ تعالیٰ ومعاشرۃ عبادہ وکل من اشتغل لشیٔ یفرض علیہ علمہ وحکمہ لیمتنع عن الحرام فیہ (ص ۱۰۲/۱)

وفی الدر: بل یمنع طبیب جاہل بان یسقیہم دواء مہلکا واذا قوی علیہم لا یقدر علی ازالۃ ضررہ (ص ۲۴۸/۹)

② اوقات کی تعیین میں فقط اتنی احتیاط ضروری ہے کہ نماز باجماعت کی ادائیگی میں خلل نہ آئے اور جمعہ کی پہلی اذان کے ہوتے ہی کلینک بند کرکے جمعہ کی تیاری میں لگ جائیں اور اپنے گھر والوں کیلئے بھی کسی قدر وقت مختص کرلیں کہ ان کا بھی آپ پر حق ہے۔

لقولہ تعالیٰ: ان الصلاۃ کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا، وفی الدر: وکرہ تحریما مع الصحۃ البیع عند الاذان الاول (ص ۳۰۹/۲)

③ مریضوں (Patients) سے نرمی کا برتاؤ رکھیں اور ان کے ساتھ ہر معاملہ میں ہمدردی اور خیر خواہی سے کام لیں۔

لما فی الحدیث الشریف: عن جریر مرفوعا: من یحرم الرفق یحرم الخیر، وروی مرفوعا: ان من خیارکم احسنکم اخلاقا (مشکوۃ ص ۴۳۱)

④ ادھار کے لین دین میں اول تو اسی جگہ اس کا ادھار (یا نقد) ہونا طے کرلیا جائے دوسرے ادھار کی مدت متعین کرنی چاہئے، تیسرے وقت پر عدم ادائیگی کی صورت میں اس رقم پر مزید اضافہ اور جرمانہ نہ لگایا جائے۔

لما فی الدر: وصح بثمن حال ومؤجل الی (وقت) معلوم لئلا یفضی الی النزاع (ص ۴۹/۲) وفی الہندیۃ (ص ۱۵۴/۳): اما البطلان فیما اذا قال بعتک بالف حالا وبالفین الی سنۃ فلجہالۃ الثمن، وفی الہدایۃ: الا تری انہ یزاد فی الثمن لاجل الاجل (ص ۷۶/۳)

⑤ شریعت میں منافع کی کوئی خاص حد متعین ومقرر نہیں ہے البتہ اتنا زیادہ منافع نہ لے جس کو عرف میں دھوکہ دہی یا لوٹ کھسوٹ کا نام دیا جاتا ہو۔ لما فی الدر: واعلم انہ لا رد بغبن فاحش ہو ما لا یدخل تحت تقویم المقومین ولیفتی بالرد ای رد المبیع رفقا بالناس وعلیہ اکثر روایات المضاربۃ وبہ یفتی (ص ۳۷۶/۲)

⑥ کلینک میں آپ اپنی طرف سے تو انسانی ڈھانچوں (Skeletons) کی تصاویر آویزاں نہ کریں، باقی جن

Scanned by CamScanner

ادویات ہر ایک سے تصاویر پر بنی ہوئی ہیں اس کے بارے میں آپ مجبور ہیں آپ سے مؤاخذہ نہیں ہوگا۔

لما فی الحدیث الشریف: عن ابی طلحۃ مرفوعا: لا تدخل الملائکۃ بیتا فیہ کلب ولا تصاویر (مشکوٰۃ ص۳۸۵)

⑦ عورتوں / Females کو آپ چیک نہ کریں بلکہ کسی لیڈی ڈاکٹر کے پاس بھیج دیں البتہ اگر کوئی نہایت شدید مجبوری ہو مثلاً قریب لیڈی ڈاکٹرز نہ ہو تو آپ اپنی نظروں کی حفاظت کرتے ہوئے صرف مرض والی جگہ کو چیک کر سکتے ہیں۔

لما فی العلائیۃ: ینظر الطبیب الی موضع مرضہا بقدر الضرورۃ اذ الضرورات تتقدر بقدرہا — وینبغی ان یعلم امرأۃ تداویہا لان نظر الجنس الی الجنس اخف وقال الشامی: یداویہا الرجل ولیغض بصرہ ما استطاع الا عن موضع الجرح فتأمل و الظاہر ان "ینبغی" ہنا للوجوب (ص$\frac{611}{9}$)۔

⑧، ⑨ مریضوں کے گھر جانا درست ہے مگر وہاں جا کر پردہ کا اہتمام کیا جائے اور اس کی الگ فیس لینا بھی درست ہے کہ یہ آپ کی وہاں تک اپنا وقت فارغ کر کے جانے کی اجرت ہے۔

لما فی الدر: وکل ما صلح ثمنا ای بدلا فی البیع صلح اجرۃ لانہا ثمن المنفعۃ (ص$\frac{7}{9}$)

⑩ اس خرید و فروخت کے اندر ادویات اور ان کی قیمت کا تعین کر لیا جائے اگر ادویات (Medicines) ادھار لینی ہوں تو اس کی مدت مقرر کی جائے نیز کوئی ایسی شرط نہ لگائی جائے جو اس خرید و فروخت کے معاملہ کے خلاف ہو مثلاً اس شرط پر دوائی خریدتا ہوں کہ آپ مجھے ادویات رکھنے کے لیے الماری بنوا کر دیں گے وغیرہ وغیرہ

لما فی الشامیۃ: شرائط الصحۃ، منہا معلومیۃ المبیع ومعلومیۃ الثمن بما یرفع المنازعۃ (ص$\frac{14}{7}$)

وفی الدر: وصح بثمن حال وبمؤجل الی معلوم (ص$\frac{49}{7}$) — وکذا فیہ: ولا بیع بشرط لا یقتضیہ العقد ولا یلائمہ (ص$\frac{282}{7}$)

⑪ میڈیکل ریپ Medical representative جو سیمپل (Sample) ڈاکٹرز حضرات کو دے جاتے ہیں ڈاکٹرز انہیں آگے فروخت کر سکتے ہیں اس لیے کہ جب انہوں نے یہ سیمپل والی دوائی کا ڈاکٹر کو مالک بنا دیا (بلکہ وہ تو خوشی اور احسان مند ہو کر مالک بناتے ہیں) تو اب ڈاکٹر کو اختیار ہے کہ اس کو آگے فروخت کرے یا مفت دے اگرچہ اس پر "Not for Sale / فروخت کرنا ممنوع ہے" لکھا ہوتا ہے مگر یہ صرف کمپنی کے میڈیکل ریپ کیلئے ہوتا ہے عرض ڈاکٹر اس کو فروخت کر سکتا ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ ڈاکٹر یہ سیمپل غریب مریضوں کو مفت دیدیں۔

لما فی الدر: وحکمہا (ای الہبۃ) ثبوت الملک للموہوب لہ (ص$\frac{57}{8}$)

⑫ بہشتی زیور (گیارہ حصوں والا)، علیکم بسنتی، اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، معارف الحدیث نیز ایک کتاب ہے "میڈیکل سائنس سے متعلق جدید مسائل فقہ اسلامی کی نظر میں" از ڈاکٹر محمد طیب صاحب (۰۳۰۰-۶۳۴۴۸۷۲ + ۰۶۱-۶۷۷۸۰۸۷) اس کو منگوا کر اس کا بھی ضرور مطالعہ فرمالیں۔

فقط

واللہ اعلم بالصواب

[illegible]

۲۷ر۸ر۱۴۴۴ھ

نائب مفتی

خیر المدارس ملتان

دار الافتاء